مغربی پاکستان قانون مالیات مجریہ 1964

(قانون نمبر 34 مجریہ 1964)

جون 29، 1964

تمہید

دفعات

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز
2. تعریفات
3. {------3}
4. مخصوص اضلاع میں زرعی آمدنی محصول پر اضافی محصول
5. سینماؤں پر ٹیکس
6. موٹر گاڑیوں پر ٹیکس
7. ریلوے کرایوں اور مال برداری کے کرایوں پر محصول
8. {-----}
9. {-----}
10. {-----}
11. {-----}
12. {-----}
13. بجلی پر ڈیوٹی
14. جرمانہ
15. موجودہ قوانین کا اطلاق
16. قانون میں ترمیم وتغیر کے اختیارات
17. قواعد بنانے کے اختیارات

مغربی پاکستان قانون مالیات 1964
(قانون نمبر 34 مجریہ 1964)

جون 29، 1964

مغربی پاکستان کے صوبہ میں چند محصولات اور ڈیوٹیز جاری رکھنے، لاگو کرنے اور ختم کرنے کا قانون

تمہید:۔ ہرگاہ کہ مغربی پاکستان کے صوبہ میں چند محصولات اور ڈیوٹیز جاری رکھنا، لاگو کرنا اور ختم کرنا ضروری ہے.
اس لیئے درجہ ذیل قانون سازی کی جاتی ہے.

1. مختصر عنوان وسعت اور آغاز:۔

(1) اس قانون کو مغربی پاکستان مالیات کا قانون، 1964 کہا جائے گا.

(2) اس کا نفاذ بشمول یکم جولائی 1964ء سے ہوگا.

(3) یہ قبائلی علاقہ جات کے علاوہ جملہ {خیبر پختونخواہ کے صوبہ } جب تک بصورت دیگر اس کے بعد معین نہ ہوں، کو وسعت پزیر ہوگا.

2. تعریفات:۔ سوائے اس کے کہ مضمون یا سیاق وسباق میں کوئی امر اس کے تضاد ہو.

(الف) "زرعی سال " سے مراد زرعی سال ہے جس کی تعریف قانون معاملہ زمین پنجاب مجریہ 1887 (قانون نمبر ستارہ 1887،) میں کی گئی ہے.

(ب) " حکومت " حکومت سے مراد (خیبر پختونخواہ) کی حکومت ہے.

(ج) "مجوزہ" سے مراد اس قانون کی تحت مرتب شدہ قواعد کے مطابق تجویز کردہ ہے.

(د) {د-----}

3. {3----}

4. مخصوص اضلاع میں اضافی محصولات اورزرعی آمدنی محصول:۔

(1) بنوں،ڈیرہ اسماعیل خان،ہزارہ،مردان،کوہاٹ،پشاور {۔۔۔} کے اضلاع میں ہر ایک مالک زمین جن کی ارضیات پر جوزرعی آمدنی محصول عائد ہو۔ سے 1963, 64 کے زرعی سال میں واجب الادا معاملہ زمین پر دوسرے جدول میں مختص کردہ شرح کے مطابق زرعی آمدنی محصول کا اضافی مقدار بزریعہ سرچارج عائد اور وصول کیا جائے گا۔

(2) قانون{خیبر پختونخواہ}زرعی آمدنی محصول 1948{ قانون 17 مجریہ 1948 }،جتنا ہوسکتا ہے،اس دفعہ کے تحت نافذ شدہ سرچارج کے تعین،وصولی پر اطلاق پزیر ہونگے۔

5. سینماوں پر محصول:۔

سینماؤں پر محصول عائد اور وصول کیا جائے گا جو مالکان یا انتظامیہ سے مالی سال 1964-65 کیلئے درج ذیل شرح پر واجب الادا ہوگا۔

(i)	ایسی سینما جس کی درجہ بندی درجہ اول میں کی گئی ہو	ایک ہزار روپے
(ii)	ایسی سینما جس کی درجہ بندی درجہ دوم میں کی گئی ہو	پانچ صدروپے
(ii)	ایسی سینما جس کی درجہ بندی درجہ سوئم میں کی گئی ہو	ایک سوروپے

6. موٹر گاڑیوں پر محصول:۔

کسی بھی علاقہ میں جہاں موٹر گاڑیوں پر کسی قانون کے ذریعہ یا اس کے تحت کوئی محصول نافذ کیا گیا ہو،ایسے محصول پر اضافی محصول مالی سال 1964-65 کیلئے درج ذیل شرح کے مطابق عائد اور وصول کی جائے گی۔

(i)	موٹر گاڑیاں جو سامان اور اشیاء کے نقل وحمل کے لیئے استعمال ہوتی ہوں	25روپے
(ii)	موٹر گاڑیاں جو کرایہ پر دی جاتی ہوں اور جو 8 یا اس سے زیادہ اشخاص لے جانے کیلئے لائسنس یافتہ ہو	50روپے

7. جون 30، 1965ء کے بعد ریلوے کرایوں اور مال برداری کے کرایوں پر تیسرے اور چوتھے جدول میں مقرر کردہ پیمانے کے مطابق محصول عائد اور ادا کیا جائے گا۔

(1) {8...(1) (2)....}

{9.(1) (2) (3)....}

(2) {10...}

(3) {11...}

(4) {12...}

13. بجلی پر ڈیوٹی:۔

(1) یکم جولائی 1964 سے پانچویں جدول کے کالم اول میں مقرر کردہ مقاصد کیلئے صرف شدہ بجلی (قیمت یا جیسی بھی صورت ہو یونٹ)، ماسوائے ضیاع دوران ترسیل وتبدیلی کے، ڈیوٹی عائد اور حکومت کو ادا کی جائے گی (جسے مابعد بجلی ڈیوٹی کہا جائے گا) اس جدول کے دوسرے کالم میں مقرر کردہ شرح سے

بشرط یہ کہ چھٹے جدول میں ذکر شدہ بجلی صارفین یا ان کی صرف شدہ بجلی پر بجلی ڈیوٹی، ماسوائے چھٹے جدول میں مزکورہ حد، قابل اطلاق نہیں ہوگی.

بشرط مزید یہ کہ حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعہ، وجوہات جو کہ درج شدہ ہوں کے تحت کسی صارف یا جماعت صارفین کو اس دفعہ کے اطلاق سے مستثنٰی قرار دی سکتی ہے.

تشریح:۔ اس دفعہ میں جب تک سیاق وسباق سے متضاد کوئی امر نہ ہو.

(الف) "صارف" سے مراد اجازت یافتہ تقسیم کار کے علاوہ ہر وہ شخص ہے جس کو کسی اجازت یافتہ کی طرف سے توانائی فراہم کی گئی ہو.

(ب) "توانائی" سے مراد برقی توانائی ہے جب یہ پیدا، ترسیل، فراہم یا کسی بھی مقصد، ماسوائے پیغام رسانی، کیلئے استعمال کی جاتی ہے.

(ج) "اجازت یافتہ" سے مراد ہر وہ شخص ہے جو قانون بجلی 1910 (قانون نمبر 9 مجریہ 1910) کے حصہ دوم کے تحت توانائی کی فراہمی کیلئے اجازت یافتہ ہو اور اس میں ہر وہ شخص شامل ہے جس نے قانون کے دفعہ 28 کے تحت حکومت کی اجازت حاصل کی ہو۔

(2) ہر ایک لائسنس رکھنے والا شخص ایک خاص طریقہ کار کے مطابق اور سیکشن کے تحت بجلی پر ڈیوٹی اکٹھی کر کے حکومت کو ادا کرے گا۔ لائسنس رکھنے والے شخص سے ڈیوٹی مطلوبہ انرجی فراہم کرنے پر چارج ہوگی اور حکومت کو بطور قرض جمع ہوگی۔

تاہم:۔

(i) لائسنس رکھنے والا شخص اس کا ذمہ دار نہ ہوگا کہ کسی بھی انرجی فراہمی کی صورت میں ڈیوٹی ادا کرے جس ریکور کرنے کا وہ مجاز نہ ہو۔

(ii) لائسنس اس سیکشن کے تحت حکومت کے مقررہ کردہ ایک خاص فیصد تک ڈیوٹی پر اخراجات کے وصولی کا اہل ہوگا۔

(3) ہر کوئی شخص بجلی کے واجبات ادا نہ کرے یا غفلت کا مرتکب ہو تو لائیسنس بغیر کسی تعصب حقوق حکومت کے جو سیکشن 3 حکومتی بقایا جات وصولی آرڈیننس 1962 کے تحت آتا ہو۔ تو لائسنس ہولڈر بجلی کی فراہمی منقطع کر دے گا اور بجلی ایکٹ 1910 کے سیکشن (1) 24 کے تحت کسی بھی بجلی فراہمی کی مد میں وصولی کر سکتا ہے۔

(4) لائیسنس ہولڈر کے علاوہ کسی اگر کسی کو توانائی کی فراہمی ہو تو وہ شخص جو توانائی تخلیق کر رہا ہے وہ حکومت کو اس سیکشن کے تحت ایک خاص طریقہ کار کے تحت خرچ شدہ توانائی کی مد میں حکومت کو ادائیگی کرے گا۔

14. سزا:۔

اگر کوئی بھی شخص جو ٹول ٹیکس سیکشن 5، 8، 11 کے تحت اکٹھا کرنے کا ذمہ دار ہو اور سیکشن 9، 10، 12، 13 کے تحت ٹول ٹیکس ادا نہ کر سکے تو اسکو ٹول ٹیکس کے رقم کے برابر بطور جرمانہ جمع کرنا ہوگا۔

15. موجودہ قوانین کا اطلاق:۔

اس ایکٹ کے تحت لگائی گئی کوئی ٹیکس یا سرچارج اس ایکٹ کے تحت نافذ العمل ہے تو اس ایکٹ کے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ٹیکس کو اکھٹا کیا جائے گا جو ٹیکس اکھٹا کرنے، اور ایڈیشنل ٹیکس کے لیے بیان کردہ ہے۔

16. کسی قانون میں ترمیم وتغیر کا اختیار:۔

حکومت{ خیبر پختونخواہ}کے کسی بھی قانون میں اعلامیہ کے ذریعہ اس قانون کے تحت عائد کسی محصول کے نفاذ یا وصولی کیلئے ضروری تخریف، اضافہ، مطابقت، ترمیم کرسکتی ہے۔

17. قواعد سازی کا اختیار:۔

(1) حکومت ان امور کے حوالے قواعد بناسکتی ہے.

(i) دفعہ 5 کے تحت سینماؤں کی درجہ بندی

(ii) دفعہ 11 کے تحت محصول سے استثناء یا پھر کلی یا جزوی معافی

(iii) اس قانون کے تحت عائد کسی محصول یا راہداری کی وصولی یا ادائیگی کیلئے طریقہ کار

(iv) اس حوالے سے متعلقہ دیگر کوئی امر

(2) کوئی بھی قاعدہ جو مغربی پاکستان قانون مالیات مجریہ 1963 (قانون IX، 1963) کے متعلقہ دفعات کے تحت بنایا گیا یا تصور کیا گیا ہو، جتنا ہوسکتا ہے، جاری رہے گا اور اس قانون کے تحت بنا تصور ہوگا.

پہلا جدول

دفعہ 3 دیکھئے

آب پاشی کیلئے

جہاں کل معاملہ زمین اور آبیانہ ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو	اضافی محصول کچھ نہیں
جہاں کل معاملہ زمین اور آبپاشی کیلئے آبیانہ ایک ہزار نوسو نوے روپے سے زائد نہ ہو	جملہ کا ایک صحیح ایک بٹہ دو فی صد

دوسرا جدول

دفعہ 4 دیکھئے

جہاں کل معاملہ زمین 349 روپے سے زائد نہ ہو۔	کچھ نہیں
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 349 روپے سے زائد لیکن 499 روپے سے زائد نہ ہو۔	بارہ روپے
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 1499 روپے سے زائد لیکن 749 سے زائد نہ ہو۔	چوبیس روپے
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 749 روپے سے زائد لیکن 1999 روپے سے زائد نہ ہو۔	پچاس روپے
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 999 روپے سے زائد لیکن 1,999 روپے سے زائد نہ ہو۔	ایک سو روپے
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 1999 روپے سے زائد لیکن 4,999 روپے سے زائد نہ ہو۔	دوسو پچاس روپے
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 4,999 روپے سے زائد لیکن 9,999 روپے سے زائد نہ ہو۔	پانچ سو روپے
جہاں کل واجب الا دا معاملہ زمین 9,999 سے زائد ہوں۔	ایک ہزار روپے

تیسرا جدول

دفعہ 7 اور 8 دیکھئے

مال برداری کا کرایہ	اضافی محصول
جب مال برداری کسی ایک سپردگی پر کرایہ 3 روپے سے زیادہ نہ ہو	کچھ نہیں
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 3 روپے سے زائد لیکن 10 روپے سے زائد نہ ہو	چھ پیسہ
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 10 روپے سے زائد لیکن 25 روپے سے زائد نہ ہو	12 پیسہ
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 25 روپے سے زائد لیکن 50 روپے سے زائد نہ ہو	25 پیسہ
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 50 روپے سے زائد لیکن 75 روپے سے زائد نہ ہو	50 پیسے
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 75 روپے سے زائد لیکن 100 روپے سے زائد نہ ہو	ایک روپے
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 100 روپے لیکن 150 روپے سے زائد نہ ہو	دو روپے
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 150 روپے سے زائد لیکن 225 روپے سے زائد نہ ہو	تین روپے
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 225 روپے سے زائد لیکن 300 روپے سے زائد نہ ہو	چار روپے
جب مال برداری کی کسی ایک سپردگی پر کرایہ 300 روپ سے زائد ہو	چار روپے

پلس ایک روپے
برائے ہر سو
روپے جو تین
سو روپے کے کرایہ سے زائد ہو.

چوتھا جدول

دفعہ 7 اور 9 دیکھئے

کرایہ جات (مسافروں کے)	ٹیکس کے پیسے
درجہ اول ٹکٹ پر	50 پیسہ
درجہ دوم ٹکٹ پر	25 پیسہ
درجہ درمیانہ ٹکٹ پر	12 پیسہ
درجہ سوم یا عرشہ کے ٹکٹ پر	6 پیسہ

بشرط یہ کہ اگر کرایہ 3 روپے سے زائد نہ ہو تو کوئی محصول عائد نہیں کیا جائے گا.

پانچواں جدول

دفعہ 13 دیکھئے

1. ان عمارات میں صرف شدہ توانائی کیلئے، جو اس جدول کے آرٹیکل 2 میں نہیں آتے، جو استعمال ہوتی ہے

(الف)	رہائشی یا دفتری مقاصد کیلئے	صرف شدہ توانائی کی قیمت پر 8 فیصد
(ب)	تجارتی مقاصد کیلئے	صرف شدہ توانائی کی قیمت پر 5 فیصد
(ج)	صنعتی مقاصد کیلئے	صرف شدہ توانائی کی قیمت پر 5 فیصد
(د)	ٹیوب ویلز، آبپاشی اور زرعی مشینری کیلئے	صرف شدہ توانائی کے ہر دوا کائیوں کیلئے ایک پیسہ

تشریح:۔ عمارات جو فیکٹریز ایکٹ 1934 کے دفعہ 2 کے تحت کلی یا خصوصی طور پر صنعتی عمل کیلئے استعمال ہوتی